پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت: ۵۰ سینٹ

۵ ذیقعد ۱۴۰۲ھ
۲۵ اگست ۱۹۸۲ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد: ۱۱
شمارہ: ۱۱

نئے نظامِ حکومت میں فوج کو بالادستی حاصل رہے گی

صدر فوج کا نمائندہ ہوگا ۔ وزیر اعظم سے زیادہ اختیارات حاصل ہوں گے ۔ فوج کو کاروبارِ حکومت میں آئینی حق حاصل ہوگا ۔ نئے سیاسی نظام کے خدوخال وضع کر لئے گئے

غیر موثر افراد اسمبلیوں میں نہیں جا سکیں گے امیدواروں کو بعض شرائط پوری کرنی ہونگی

انتخابی مہم کی اجازت نہیں دی جائے گی ۔ فوجی حکومت نے سفارشات کو قبول کر لیا

[illegible]

بیروت سے نکلنے والے حریت پسند کو پناہ دیکر عرب ممالک فلسطین کے مقاصد سے غداری کر رہے ہیں

[illegible]

حرمین شریف کو صیہونیوں کے توسیع پسند عزائم سے خطرہ لاحق ہے

القدس کی آزادی اور حرمین شریف کے دفاع کے لئے مشترکہ ادارہ قائم کیا جانا چاہیئے

بین الاقوامی سیمنار میں حج پر تمام پابندیوں کے خاتمہ کا مطالبہ

[illegible]

سعودی عرب میں ۹ پاکستانی شہری

[illegible]

سری لنکا میں مسلم کش فسادات کی تحقیقات

کولمبو ـــــ (رائٹر) [illegible]

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر

[illegible]

کالر ڈھیلا کر لیجیے میں ۲۰۲۵ منٹ تک خطاب کرونگا

ملی نغمے گانے والے بچوں سے ہاتھ ملاتے ہوئے پرچم کشائی کیلئے صدر سفید شیروانی اور قراقلی ٹوپی پہنے ہوئے تھے سورج چمک رہا تھا ۔ شدید حبس کی کیفیت تھی ۔ ایوانِ صدر کی تقریب کی جھلکیاں

[illegible]

انٹرویو — غلام نبی مغل

مایوسی کی انتہا ہو چکی ہے!

حکومت کو اسے لوگوں کی رضامندی نہیں سمجھنا چاہیئے

سردار شیر باز مزاری

س: لبنان اور لبنان میں بسنے والے فلسطینیوں پر اسرائیل کے حالیہ حملے کے بارے میں آپ کی پارٹی کا کیا موقف ہے؟

ج: اس سلسلے میں کوئی دو رائے ہو ہی نہیں سکتیں، کہ اسرائیل قابل مذمت ہے مگر فقط اتنا ہی کافی نہیں ہے۔

حکومت پاکستان کا فرض ہے کہ وہ فلسطینیوں کو صرف اخلاقی بلکہ حقیقی مادی مدد فراہم کرے۔ حکومت کو چاہیئے کہ وہ اس آڑے وقت میں فلسطینیوں کی مدد کرنے کے لئے فوج بھیجے اور جو لوگ یہاں سے رضاکارانہ طور پر لبنان جا کر فلسطینیوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر جہاد کرنا چاہتے ہیں انہیں ہر ممکن سہولتیں فراہم کی جائیں۔ ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ پاکستان نے اسلام کا قلعہ ہے تو ہمیں چاہیئے کہ اس سلسلے میں صرف زبانی جمع خرچ پر اکتفا نہ کریں بلکہ فلسطینی بھائیوں کی حقیقی مدد کریں۔ اس کے علاوہ کوئی بھی اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ اسرائیل مسلمانوں کے خون سے جو ہولی کھیل رہا ہے وہ امریکہ کی مدد اور آشیرواد کے ساتھ کھیل رہا ہے، لہٰذا حکومت پاکستان کو چاہیئے کہ وہ امریکہ کے ساتھ اپنے تعلقات پر نظر ثانی کرے کیونکہ یہ عجیب بات نہیں ہے کہ اسرائیل کی تو مذمت کی جائے اور دوسری طرف امریکہ کے ساتھ خصوصی پینگیں جاری ہیں۔ اسے غیر جانبداری بھی نہیں کہا جا سکتا جبکہ...

[illegible]

> یہ عجیب پالیسی ہے
> کہ اسرائیل کی مذمت
> کی جائے اور امریکہ کے
> بارے میں ایک لفظ نہ
> کہا جائے

[illegible]

[illegible]

Newsmagazine of the Islamic movement

Crescent

INTERNATIONAL

From Marrakesh to Indonesia, Muslims have been parcelled out into nation-States; for many Muslims, the cages of nationalism have become more sacrosanct than their commitment to Islam.

The *Crescent International* has set out to serve the global Islamic movement.

Some of the topics covered in September 1-15, 1982 issue:

Separatist **Sikhs** not impressed by **Zail Singh** • Raw capitalism in the guise of Islamization • The political role of Hajj • Unity of super imperialists leaves Europeans gasping for gas • More nonsense from **Zia** • **US** backing for **Israel** will continue regardless of carnage and plunder • The politicasl role of **Hajj** • Nonaligned crown leading in New Delhi • **Mrs Gandhi** appointed 'policewoman' in place of shah and Saddam Husain.

RATES: $17.00 for one year $30 for two years

To subscribe, write to:
Crescent International

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario, Canada M2H 2P6
Phone: (416) 424-1989 or 493-4374   Telex: 06-986766 Tor. Crescent

Please enter my subscription for the *Crescent International* for one/two year(s).

Name: ....

Address: ....

Date: ....   Phone: ....

پندرہ روزہ
الہلال
سوئٹزرلینڈ

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ ٱللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
سنو! اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے (القرآن)

فریضۂ حج سے زرِمبادلہ کی آمدنی؟

فریضۂ حج کی ادائیگی سے دلچسپی رکھنے والے سبھی پاکستانیوں نے اس خبر پر حیرت و تعجب کا اظہار کیا ہے کہ اس سال حج اسپانسرشپ اسکیم کے تحت بیرونِ ملک سے موصول ہونے والی ۳۳ ہزار درخواستوں میں سے ۸ ہزار درخواستیں مختلف وجوہات کی بنا پر مسترد کر دی گئی ہیں۔ اور اب اس اسکیم کے تحت ۲۵ ہزار پاکستانی حج پر جا سکیں گے۔ اسپانسرشپ اسکیم کے تحت بیرونِ ملک مقیم پاکستانی اپنے عزیز و اقارب کے لئے درخواستیں اور ان کے ساتھ ہی تمام اخراجات زرمبادلہ میں بھیجتے ہیں اس طرح حکومت پاکستان کو قیمتی زرمبادلہ مل جاتا ہے۔ جن لوگوں کی درخواستیں مسترد کی گئی ہیں ان کی رقومات کی واپسی ان کے عزیز و اقارب کو پاکستانی کرنسی میں کی جائے گی۔ اور یوں حکومت پاکستان کو حج پر جانے والوں سے بھی قیمتی زرمبادلہ کی آمدنی حاصل ہو گئی ہے۔ اسی دوران حکومت نے ان رقوم پر سود حاصل کیا ہو وہ الگ۔ مگر حج و اوقاف کی یہ منطق ہماری سمجھ میں نہیں آئی۔ آخر وہ اس اسکیم کے تحت عازمین حج کو جانے سے کیوں روکتی ہے جبکہ ان کے جانے پر اس کا کوئی زرمبادلہ خرچ نہیں ہوتا۔ فریضۂ حج میں سہولتیں فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری میں شامل ہے۔ اور اگر وہ اس مقدس فریضہ کی ادائیگی کو بھی اپنے لئے منافع بخشی کا کاروبار بنا لے تو اس کے لئے یہ بات معیوب اور قابل مذمت قرار پائے گی۔ اسپانسرشپ اسکیم کے تحت ہزاروں درخواستوں کے استرداد اور پھر ان کی رقومات کی پاکستانی کرنسی میں ادائیگی سے اس بدگمانی کو تقویت ملتی ہے کہ ہماری وزارت حج و اوقاف نے فریضۂ حج کی ادائیگی میں سہولتوں کی فراہمی کو منافع بخش کاروبار بنا لیا ہے۔ یہ بات تمام مذہبی اور اخلاقی اصولوں کے منافی ہے۔

ہم وزارت حج و اوقاف پر زور دیتے ہیں کہ وہ فریضۂ حج کی ادائیگی کے لئے دی جانے والی سہولتوں کے سلسلے میں اپنی کاروباری ذہنیت کو ختم کرے۔ اور ان تمام لوگوں کو بلا امتیاز اس مقدس فریضہ کی ادائیگی کا موقع دیا جائے جن کے لئے باہر سے زرمبادلہ یا ٹکٹ بھیجے جاتے ہیں۔ اور حکومت پاکستان پر کسی بھی قسم کا کوئی بار نہیں پڑتا۔ عازمین حج کی درخواستیں مسترد کر کے زرمبادلہ کمانا یا بچانا ایک ناجائز نامناسب فعل ہوگا۔

رد: ناصر جسارت کراچی

نماز قائم کرو

القرآن

(اے نبی) تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعہ سے بھیجی گئی ہے اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر عمدہ طریقے سے۔

(العنکبوت ۴۵-۴۶)

[illegible]

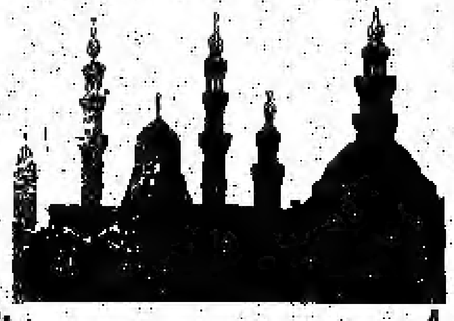

کیا ابھی وقت نہیں آیا؟

تعجب تو ان مسلمانوں پر ہے جو اپنے اردگرد خون خوار دشمنوں اور کینہ پرور ظالم کو دیکھ رہے ہیں پھر بھی بچوں کی سی حرکتیں کرتے ہیں۔ اپنی "شرافت" کی وسعت بڑھاتے جاتے ہیں اور اپنی استہزا پر خاموش ہیں۔ سوال یہ ہے کہ یہ خاموشی و رسوائی کب تک باقی رہے گی؟

عالم اسلام کی سرزمین مشرق و مغرب سے سرخی، سختی اور ظلم و سنگینی کی حامل پالیسیوں کے مطابق گھٹتی گئی پھر اس کے طول و عرض پر چڑھائی و قبضہ کو مکمل کرنے کی خاطر عالم اسلام کے عین قلب پر حملے شروع ہو گئے تو کیا ہم اپنے انجام سے باخبر ہیں۔

آج پوری دنیا میں اسلام اور امت مسلمہ کے خلاف تعصب کا ایک ناپاک طوفان اٹھ چکا ہے۔ ان سطروں کو ضبط تحریر میں لاتے وقت میرے سامنے فلپائن میں کمزور مسلمانوں کی بکھری لاشیں اور خون میں لت پت جسموں کی خبریں گردش میں ہیں۔ فلپائن میں ذبح کردہ اسلام کا قصہ اس کے سوا اور کیا ہے کہ وہاں بھی ان طاقتوں کی داستان دہرائی جا رہی ہے جہاں دین کو رسوا کیا گیا اس کی عزت و حرمت کو تار تار کیا گیا، اس کے علمبرداروں کو پریشان کیا گیا اور ان کے حقوق بلا ڈکار لئے ہضم کر لیے گئے۔

کیا بلندی و شرف کے لیے تعصب کی قیمت ہم نہ سمجھیں گے جب کہ پوری سرزمین ان متضاد حالات سے بھر چکی ہے؟ شاید ہمیں توفیق مل جائے! اگر وہ چیز کال ہو جائے جس کے ہم مشتاق ہیں تو اللہ ہی کے لیے حمد و تعریف ہے۔ ہم جنگ کی جدوجہد نہیں کر رہے۔ نہ تو خون بہانے کے مشتاق ہیں لیکن جب ہمیں جنگ کرنے پر مجبور کر دیا جائے تو ظالموں پر ذرا بھی نرمی کرنا جرم ہے۔ ضروری ہے کہ غیظ و غضب، سختی و شدت اور عزم بالجزم کے تمام ہتھیاروں سے ہم جنگ کے میدان میں کود پڑیں۔

محمد الغزالی

(دعوت اسلامی ۔ لندن)

[illegible]

مسلمانوں کی لیڈرشپ اور انکے مسائل

محمد اسمٰعیل چودھری
سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ

مسلمان عالم تقریباً دو سو سال مغربی سامراج کے قبضہ میں رہے جنگ عظیم دوم کے نتیجے میں اس وقت کا سب سے بڑا سامراج برطانیہ ختم ہو گیا اور اس کا معاشی طور پر دیوالہ نکل گیا۔ اور اسی طرح باقی استعماری طاقتیں بھی کمزور ہو گئیں۔ جس کے سبب مسلمان ممالک کو ان کے پنجے سے نجات ملنی شروع ہوئی۔ استعمار نے اوائل کے دور میں سب سے پہلے ان لوگوں [illegible]

استعمار کی شہ پا کر اپنے ذاتی مفاد کے خاطر اسلام کی بنیاد پر کلہاڑا چلایا اور اپنے اپنے نبوت کا اعلان کر دیا جس کی رو سے جہاد منسوخ ہو گیا۔ یہ ایران میں بہائی مذہب کی شکل میں ظاہر ہوا اور ہندوستان میں مرزائی/قادیانی مذہب کے روپ میں۔ ان مسلکوں نے استعمار کی بھرپور خدمت کی اور صلہ پایا۔ [illegible]

[illegible]

جیتی جاگتی زندگی : مِس فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

زندگی فارمولوں کے سہارے نہیں گزاری جاتی !

میں نے اے لیول کرنے کے بعد سیکرٹیریل کورس کیا۔ اب میں ایک بڑی فرم میں پرائیویٹ سیکرٹری کی پوسٹ پر ہوں۔ میری منگنی ہو چکی ہے۔ صرف ایک وجہ سے شادی اٹکی ہوئی ہے۔ وہ یہ کہ میرے منگیتر چاہتے ہیں کہ میں ملازمت سے استعفیٰ دے دوں۔ وہ اپنے بڑے بھائی کے ساتھ رہتے ہیں۔ اور کمپیوٹر پروگرامر ہیں۔ میری بھابی بھی ملازمت کرتی ہیں۔

جب میں نے اپنے منگیتر سے اس ضد کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے میری امی سکول میں ٹیچر تھیں۔ انہوں نے کبھی ہمیں بھرپور محبت نہیں دی۔ اب میری بھابی ملازمت کرتی ہیں۔ مجھے یہ اکثر محسوس ہوا ہے کہ ماں باپ دونوں کی بیرونی مصروفیات کی وجہ سے بچے ضدی اور بد اخلاق ہو جاتے ہیں۔

مجھے اپنے منگیتر سے محبت ہے۔ لیکن میں ان کی اس ضد کے سامنے ہتھیار ڈالنے کو تیار نہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ میں چھٹی لے لیتی ہوں۔ وہ اس پر بھی نہیں مانتے۔ میں اپنی زندگی برتن دھونے، جھاڑو پونچھ کرنے اور کھانا پکانے میں برباد نہیں کرنا چاہتی۔ میں یہ نہیں کہتی کہ مجھے ان کاموں سے دلچسپی نہیں لیکن یہ کل وقتی کام نہیں ہے۔ بتائیے کیا میں شادی سے انکار کر دوں۔ مجھے امید ہے کہ میرے والدین میری بات مان لیں گے۔ انہیں اس بارے میں کوئی علم نہیں۔

ف۔ش۔ا

خیر ان سے غیر ضروری باتیں کر کے انہیں پریشان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ میری بہن! زندگی کو کچھ بندھے اصولوں کے تحت گزارنا مشکل ہے۔ آپ دونوں نے ایک فارمولا بنا رکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ کام کرنے والی بیوی سے شادی کرنے سے گھر آباد نہیں ہوتا۔ آپ برتن مانجھنے پر زندگی نہیں گزارنا چاہتیں۔ دونوں اگر اپنے مزاج میں کچھ نرمی پیدا کریں تو معاملے کی سنگینی ختم ہو سکتی ہے۔

مثلاً آپ ان سے کہیں کہ میں فی الحال طویل چھٹی لے لیتی ہوں۔ اس سے میری ملازمت آپ کو کوئی تکلیف نہ دے گی۔ شادی کے بعد جب ہنی مون ختم ہو جائے گھر کی تمام چیزیں سیٹ ہو جائیں تو پھر اس مسئلے پر بات کریں۔ اس وقت بات کرنا اور ہے۔ ممکن ہے آپ خود شادی کے بعد ملازمت ترک کرنا چاہیں۔

بہرحال اتنی سی بات پر مرنے مارنے کا رویہ اختیار کرنا نادانی ہے۔ زندگی اس طرح نہیں گزرا کرتی۔ کئی ایسی مثالیں ہیں کہ شوہروں نے شروع میں ایسا ہی رویہ رکھا۔ بیوی افسانہ نگار ہے تو حکم ہوا آئندہ تمہارے نام سے کوئی افسانہ شائع نہیں ہونا چاہئے۔ آپ نے تو ایک سیکرٹیریل کورس کیا ہے۔ کئی ڈاکٹر لڑکیوں کو اس قسم کے شوہر ملے۔ لیکن انہیں بعد میں احساس ہوا کہ میری بیوی نے اتنی محنت سے میڈیسن پڑھی تھی میں نے خوامخواہ اسے گھر میں بند کر رکھا ہے بالآخر وہی ہوا جو بیوی نے چاہا۔ شوہر کو منانے کا طریقہ آنا چاہیے۔

گستاخیوں کا کفارہ

میں احساس کمتری کی ماری ہوئی لڑکی ہوں۔ ہر وقت مختلف خیالات میرے ذہن میں گردش کرتے رہتے ہیں۔ سوچ سوچ کر میرے سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ دنیا میں آج تک کسی نے مجھے نہیں سمجھا۔ حتیٰ کہ والدین کے ہوتے ہوئے بھی ان سے الگ ہوں۔

میری ماں نے کبھی میری بات توجہ سے نہیں سنی۔ سنا ہے ماں بیٹی کا رشتہ ایسا ہے کہ ان میں دوئی کا احساس نہیں ہوتا۔ مگر بدقسمتی سے میں اپنی ماں کی شفقت اور محبت سے محروم ہوں۔ میں انہیں کوئی دکھ نہیں دینا چاہتی میرے دل میں ان کے لئے بہت عزت ہے لیکن وہ ہیں کہ دوسروں کے سامنے میری معمولی غلطی کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتی ہیں۔

اگر باپ کی محبت مل جاتی تو شاید اس خلش میں کچھ کمی آجاتی۔ میرے والدین آپس میں معمولی باتوں پر جھگڑتے رہتے ہیں۔ میری ماں کو باپ کی طرف سے ہمیشہ مایوس ہونا پڑا۔ میں ہمیشہ ماں کی ذہنی رفاقت کے لئے ترستی رہی۔

ان حالات نے مجھے کمپلیکس میں مبتلا کر دیا ہے۔ کالج میں یا گھر سے باہر کہیں اور لوگ آپس میں بات کریں تو یوں لگتا ہے جیسے وہ میرا مذاق اڑا رہے ہوں۔ کسی نے میری طرف توجہ نہیں دی کوئی میری بات نہیں سنتا۔ جس سے بات کرو وہ اپنی ذات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرتا ہے۔ میں کم گو اور ضرورت سے زیادہ محتاط ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ مجھ سے کوئی غلط کام نہ ہو۔

میں نے آج تک کسی کو پیار نہیں کیا بھلا معاشرہ اس کی اجازت نہیں دیتا۔ کسی پر اعتماد کرنے کو بھی نہیں چاہتا۔ ہمارے نوجوانوں نے محبت کو مشغلہ بنا لیا ہے۔

میری عمر بائیس سال ہے۔ کیا کبھی ایسا وقت آئے گا جب میں ایک پر اعتماد شخصیت بن سکوں گی۔ کاش میرے گھر والوں نے مجھے سمجھ لیا ہوتا۔ مجھے اپنے باپ سے اعتماد ملتا تو شاید میری زندگی میں کوئی پریشانی نہ ہوتی۔

ایک لڑکی

یہ آپ کی خام خیالی ہے۔ جب تک آپ اپنی احتیاط پسندی، بدشگونی اور رکاوٹوں سے نجات حاصل نہیں کریں گی آپ کی ذہنی نا پختگی اسی طرح رہے گی۔ مجھے یوں لگتا ہے جیسے ماں اور باپ کے علاوہ آپ کو کوئی اور دکھائی نہیں دیتا۔ یہ دونوں ہی دراصل آپ کے لئے مرد اور عورت کے استعارے ہیں ماں سے محبت اور بچپن میں گڑیا کے کھیل میں انہماک ان دونوں کے درمیان ایک شے مشترک ہے وہ ہے اپنی شبیہہ۔ لڑکی اپنی گڑیا کو اسی طرح سنوارتی ہے جس طرح وہ اپنا سنگھار کرنا چاہے گی پھر وہ گڑیا کو گود میں کھلاتی ہے۔ اسے سینے سے لگاتی ہے۔ اس وقت وہ خود ماں کا کردار ادا کرتی ہے۔ دوسری طرف اپنی ماں سے بھی ویسی ہی محبت چاہتی ہے۔

آپ کے لئے باپ کی شخصیت، باپ کے کردار سے تجاوز کر گئی ہے۔ آپ ان کے کئی روپ دیکھنا چاہتی ہیں۔ آپ نے کہا ہے کہ آپ نے کبھی کسی سے محبت نہیں کی آپ معاشرے سے ڈرتی ہیں آپ کے نزدیک وہ نوجوان قابل قبول نہیں ہو سکتے۔ جو محبت کو مشغلہ سمجھتے ہیں۔ ان خیالات کو تقویت دینے کے لئے آپ نے اپنے فطری جذبات دبانے شروع کر دیئے۔ پھر بھی ہو سکتا تھا کہ آپ اپنے باپ کو اپنی محبت کے لئے اور اس چاہت کے لئے جو صنف مخالف کے لئے ہونی چاہیے تھی بطور ماڈل چن لیا۔

مرد والدین باپ بید سے سیادے فرائض نبھاتے ہیں۔ بچوں کو اچھا کھانا کھلایا پہننے کے لئے دیا۔ پڑھایا لکھایا۔ جو ان کے بس میں تھا اس کے مطابق تربیت دی۔ یہ بیانی سب

پھر آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اپنی زندگی پر آپ کا اپنا اختیار ہے زندگی کا اپنا نظم و ضبط ہے یہ زندگی آپ کو خود گزارنی اور برتنی ہے۔ آپ کو احساس ہے کہ ماں نے اپنی زندگی میں بہت سی مایوسیوں کا سامنا کیا۔ پھر آپ جب جوان ہو گئیں تو آپ نے اپنی ماں کو کیا دیا۔ اپنے سوال کا جواب مل جائے تو دوبارہ خط لکھیے گا۔

مذاق ہی مذاق

میری عمر چوبیس سال ہے۔ میری شادی کو ایک سال ہوا ہے۔ میرے شوہر ہر طرح بڑے اچھے ہیں۔ مجھے زندگی کا ہر سکھ میسر ہے۔ میں آجکل امید سے ہوں۔ میرا دوسرا چوتھا ماہ میں حمل ہے۔

میرے شوہر میرے ساتھ ہمیشہ سیکس کے بارے میں بہت باتیں کرتے رہتے ہیں حالانکہ میری تربیت ایسے ماحول میں ہوئی کہ مجھے ان کی باتیں عجیب لگتی ہیں لیکن میں نے کبھی انہیں یہ محسوس ہونے نہیں دیا۔ اب جبکہ میں حمل سے ہوں مجھے ایسی باتوں سے چڑ آتی ہے۔ کوئی اور دیکھے تو یقین نہ کرے۔ دوسروں کے سامنے یہ بڑے بردبار اور دانا نظر آتے ہیں۔

ع۔ت

یہ درست ہے کہ میاں بیوی کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔ پھر بھی محبت کے اظہار کا بڑا سچا طریقہ ہے۔ ایسی باتوں کا بھی موقع ہوتا ہے۔ ایک شخص وہ چاہے شوہر ہی ہو بغیر کسی تمہید کے ایسی باتیں کرنے لگے تو اچھا نہیں لگے گا۔ ممکن ہے وہ ایک عرصہ خود پر بہت سی پابندیاں لگائے رہے ہوں۔ بیوی مل گئی تو چھوٹ مل گئی۔ لیکن آپ کو ذہنی غلاظت کے نکاس کا کوڑا دان نہیں بننا ہے۔ آپ انہیں صاف کہہ دیں کہ آپ کو ایسی باتیں اچھی نہیں لگتیں۔ بلکہ آجکل اس حالت میں انہیں ٹوکنا زیادہ آسان ہے۔ کہہ دیں کہ میری طبیعت خراب ہے متلی محسوس ہوتی ہے آپ کو ایسی باتیں سوجھی ہیں کچھ تو خیال کریں۔

بہنوئی سے شرارت

ہم چار بہنیں ہیں۔ بڑی بہن کی منگنی چار سال ایک عرصے کے رشتے داروں سے حال ہی میں ہوئی ہے۔ ہم انہیں پہلے کبھی نہیں ملے تھے۔

ہمارے بہنوئی بہت خوبصورت ہیں۔ ہم ان سے ملنے اکثر ان کے گھر جاتے ہیں۔ وہ بھی ہم سے بڑی اچھی طرح ملتے ہیں۔ جب تک ہم وہاں رہتے ہیں وہ ہم سے باتیں کرتے رہتے ہیں۔ ہم انہیں تنگ کرنا چاہتے ہیں لیکن ہمیں کوئی طریقہ نہیں آتا۔ آپ ہمیں چھیڑنے کے بہت سے طریقے بتا دیں۔ ہم تو چھوٹی چھوٹی باتوں پر ہنس دیتی ہیں لیکن وہ بالکل نہیں ہنستے۔

ہمارا خیال ہے وہ یہ ضرور چاہتے ہوں گے کہ ان کی سالیاں انہیں تنگ کریں۔ کہیں وہ ہمیں بدمزہ سمجھنے لگیں۔ ہمیں یہ ہی ہیں

چلتا کہ وہ کس بات پر خوش ہوتے ہیں۔ وہ ہمارے سامنے اکثر اکڑ کر بیٹھتے ہیں۔ پہلے وہ کچھ گھبرا جاتے تھے۔ اب وہ بڑے اطمینان سے باتیں کرتے ہیں۔ آپ ہمیں ایسے سوالات بتائیں جن سے وہ پریشان ہو جائیں۔ پھر ہمیں کافی مزہ آئے گا۔

(تین بہنیں)

منگنی تو آپ کی بہن کی ہوئی ہے تعجب ہے آپ کے خط میں آپ کی بہن کا ذکر تک نہیں۔ لیجئے چلئے آپ کے بہنوئی! آپ سے روز ملاقاتوں کے دوران وہ کس قدر صبر و تحمل سے کام لیتے ہوں گے۔ اسی لئے تو وہ سنجیدہ رہتے ہیں۔ کبھی ہنستے بھی نہیں۔ ظاہر ہے کہ جب آپ ان کے گھر جا دھمکیں گی تو وہ یہی کریں گے کہ مروتاً آپ کے پاس بیٹھے رہیں۔ آپ جب بات بے بات ہی ہی کرنے لگتی ہوں گی تو وہ آپ کو معلوماتی گفتگو میں مشغول کر لیتے ہوں گے۔

آپ مجھ سے چھیڑ چھاڑ کے طریقے معلوم کرنا چاہتی ہیں۔ میں سرے سے اس کے خلاف ہوں کہ آپ بے مقصد ان کے گھر کے چکر لگائیں۔ جب وہ دولہا بن کر آپ کے گھر آئیں گے تو آپ دل کی بھڑاس نکال لیجئے گا۔

ویسے بھی آپ کو اپنی بہن کی خاطر محتاط رویہ اختیار کرنا چاہئے۔ آپ کی بات سن کر کہیں وہ یہ نہ سوچنے لگیں۔ ان کی ہونے والی بیوی بھی ایسی ہی نادان ہوگی۔ ہاں اگر آپ اپنی بہن کے رشتے سے خوش ہیں۔ اپنے خوبصورت بہنوئی اچھے لگتے ہیں تو وہ جب آپ کے ہاں آئیں تو ان کی اچھی خاطر مدارت کریں تاکہ انہیں یہ احساس ہو کہ وہ جس گھر کی لڑکی بیاہ کر لے جائیں گے۔ وہاں ان کی کتنی قدر ہوگی۔

بہت دیر ہو چکی

شادی کے چھ سال کے بعد میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔ میں اپنے بارے میں کوئی صفائی پیش نہیں کرنا چاہتا۔ میری بھی غلطی تھی۔ دراصل مجھے یہاں رہتے ہوئے بیس سال ہو گئے ہیں۔ آپ کے پاس اس قسم کے بے شمار خط آتے ہیں کہ میں وطن گیا تو والدین نے زبردستی میری شادی کر دی۔ بس یہاں کچھ میرے ساتھ ہوا۔

میرے تین بچے دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ ان کی عمریں ۵، ۳ اور دو سال ہیں۔ مجھے ان سے مل کر سخت تکلیف ہوتی ہے اور میں خود کو مجرم تصور کرتا ہوں۔ کاش میں نے طلاق دینے میں عجلت سے کام نہ لیا ہوتا۔ مجھ میں نہیں آتا کہ کیا کروں۔ کیا میں ملنا چھوڑ دوں۔ لیکن یہ میرے بس میں بھی نہیں۔

ایم۔ ایم

بعض اوقات انسان سے ایسی غلطیاں سرزد ہو جاتی ہیں کہ جب وہ پشیمان ہوتا ہے تو بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ وہ اپنی کوتاہی اور زیادتی کا ازالہ کرنا چاہتا ہے لیکن کر نہیں سکتا۔ نہیں۔ آپ بچوں سے ملنا نہ چھوڑیں۔

• حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح گروسرز

ALFLAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto. Tel.762-1633

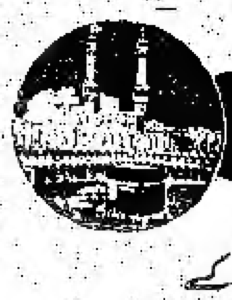

حج بیت اللہ شریف

کے سفر کے سلسلے میں ہوائی جہاز کے ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

حج کے معاملہ میں سب سے زیادہ تجربہ

M&J TRAVEL

1240 BAY ST., TORONTO, ONTARIO, CANADA M5R 2A7
TEL. (416) 960-8348 — 960-8475

بلیک لٹریچر

فیض احمد فیض

بہت دنوں تک پاکستان سے باہر رہا۔ واپس آیا تو طرح طرح کی باتیں کانوں میں پڑیں۔ پاکستان سے باہر رہتے ہوئے بھی میں یہاں کی حقیقتوں سے بے خبر نہیں رہا۔ سماجی، سیاسی اور ادبی زندگی کے بارے میں اطلاعات ملتی رہتی تھیں البتہ کچھ ادھوری سی ہوتی تھیں۔ ان خاکوں میں قیاس کے رنگ بھر کر میں تصویر مکمل کر سکتا تھا لیکن میں قیاس آرائی سے کام نہیں لیتا۔

تو پاکستان واپس آنے پر جو سب سے دلچسپ چٹپٹی یا در رسالے والی "خبر" ملی اس کا براہِ راست تعلق میری ذات سے تھا۔ یہ نہیں کہ پردیس میں اس کی بھنک مجھے نہیں تھی مگر اسے خالص افواہ سمجھ کر میں نے اسے لائقِ اعتبار نہیں سمجھا تھا۔ اور پھر تو میں نہیں چاہتا تھا اسے حقیقت تسلیم کر لینے کو۔ لیکن پاکستان آ کر مجھے پتہ چلا کہ جسے میں "خالص افواہ" سمجھتا تھا، وہ پاکستان میں "پکی خبر" ہے: ایک مسلّم حقیقت... تو جناب پاکستان میں خبر گشت کر رہی تھی کہ میں نے خود کو جلا وطن کر لیا ہے۔ میرے غیر ملکی دوروں کو بعض حلقوں نے میری "رضا کارانہ جلا وطنی" سے تعبیر کیا تھا۔ میرے خود کو پاکستان بدر کرنے کا کوئی سوال نہیں تھا، بات صرف اتنی تھی کہ میں متواتر مشین کی طرح کام کرتے کرتے تھک گیا تھا۔ اس لیے تعطیل چاہی، ذہنی اور جسمانی تھکن آرام سے دور کرنے کے لیے۔ بظاہر تضاد معلوم ہوگا اگر میں یہ کہوں کہ یہاں پاکستان میں بھی میرے پاس کوئی خاص کام نہیں تھا لیکن ایسا نہیں ہے۔ بے کاری میں بے عملی کا بوجھ ذہن کو بھی کرنے کے لیے بہت ہوتا ہے۔ خیر تو سوچا کہ چلو دنیا کی سیر ہی کر لیں۔ پھر سیر کا سلسلہ طویل ہوتا چلا گیا۔ باہر ٹھہرنے کا کوئی اتنا لمبا چوڑا پروگرام نہیں تھا۔ بس یہی سال چھ مہینے تبدیلیٔ آب و ہوا کی نیت سے گیا تھا۔ لیکن وہاں سلسلے نکل آئے اور سلسلوں سے سلسلے جڑتے چلے گئے۔ نہ میں پاکستان سے بھاگ کر گیا تھا، نہ کسی نے پاکستان سے نکل جانے کو کہا تھا۔ اور نہ یہاں مجھے کوئی اندیشہ تھا۔ سچ تو یہ ہے کہ یہاں سے تو جانا مشکل تھا۔

بحیثیت پاکستانی باہر رہ کر اپنے ملک کے مسائل کو اچھی طرح محسوس کر تو سکتا ہوں، لیکن میرے سامنے ایک ملک کے مسائل تو نہیں ہیں۔ ساری دنیا کے مسائل ہیں گھر میں بیٹھ کر بہت سی باتوں کا پتہ نہیں چلتا۔ ملک سے باہر رہ کر خبریں صرف زبانی سنی سنائی ملتی ہیں۔ ویسے بھی غیر حاضری کے بڑے فائدے ہیں۔ گویا پاکستان سے غیر حاضری نہ میری جلا وطنی تھی اور نہ رضا کارانہ بلا وطنی۔ میں گیا تھا یوں سمجھیے "اسٹڈی ٹور" پر، دیکھنے اور سمجھنے کے لیے کہ دوسرے ملکوں میں حالات کیا ہیں، وہاں کیا ہو رہا ہے اور زندگی کے مسائل کے حل کیا ہیں۔

جب بیروت پہنچا تو وہاں فلسطینی رسالہ "لوٹس" والوں نے اپنا میگزین میرے سپرد کر دیا۔ میں "لوٹس" کے ادارتی فرائض انجام دے رہا ہوں۔ کوئی معقول آدمی ملے تو اس کے سپرد یہ کام کر کے میں اپنے فرض سے سبکدوش ہو جاؤں۔ حالانکہ اس میگزین کے لیے میں نے اپنے کو کسی کانٹریکٹ کے ذریعہ پابند نہیں کیا ہے۔ یہ کہنا سراسر غلط ہے کہ حالات سے تنگ آ کر میں پاکستان سے چلا گیا تھا۔ میرے لیے حالات کی ناسازگاری کیا معنی رکھتی ہے؟ بحران تو مجھ پر گزرتے ہی رہتے ہیں، یہ کوئی نیا نہیں ہو سکتا تھا اور نہ تھا۔

پاکستان کی سرزمین سے میرا رشتہ نہیں ٹوٹا ہے۔ اگر کوئی ایسا کہتا ہے یا سمجھتا ہے تو سمجھ لیجئے وہ وقت ضائع کرتا ہے۔ "لوٹس" والوں کے ساتھ میرا کوئی معاہدہ نہیں ہے۔ لیکن اپنا کام کسی کے حوالے کرنے کی صورت نکلے تو ان کے سپرد کر دوں اور میں ہمیشہ کے لیے چھٹی کر لوں۔ مگر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ذمہ داریاں میرا ساتھ نہیں چھوڑیں گی۔ دوسرے تیسرے مہینے لندن جانا ہو جاتا ہے۔ وہاں سب پاکستانیوں سے خاص طور سے مل لیتا ہوں۔ وطن سے دور جب وطن کی یاد آتی ہے تو شعر کہہ کر بھڑاس نکال لیتا ہوں۔

بیروت میں اپنے سفارت خانے سے پاکستان کے اخبار مل جاتے ہیں کبھی ڈان اور کبھی جنگ۔ لاہور کا ویو پوائنٹ آ جاتا ہے۔ جب اپنے ہاں کے حالات پڑھتا ہوں تو یہی سوچتا ہوں کہ اللہ بہتر کرے گا۔ اللہ سے ہمیشہ بہتری ہی کی دعا مانگنی چاہیے۔

میں نے ابھی ابھی کہا ہے کہ میرے سامنے ایک ملک کے نہیں، ساری دنیا کے مسائل ہیں۔ ایک مسئلہ فلسطین کا ہے تو دوسرا ایران عراق کا اور تیسرا افغانستان کا یا پولینڈ کا اور ایسے کئی مسائل ہیں جو سارے عالم میں بکھرے پڑے ہیں۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ سب سے اہم مسئلہ کون سا ہے کیونکہ سارے مسائل میرے لیے اہم ہیں۔ یہاں پر مسئلہ کا حل کرنا ناممکن ہے۔ ہاں! میں ایسی عجیب و غریب شخصیت پر کچھ روشنی ڈالوں گا۔ اس مرنجا مرنج شخصیت کا نام ہے یاسر عرفات! ایک ایسا شخص جس نے مخالف نظریات رکھنے والے گروں کو یکجا کر رکھا ہے کیا بائیں بازو والے، کیا دائیں بازو والے سب اس کی محفل میں جمع ہیں۔ اس کا اور اس کے ساتھیوں کا نظریہ ہے کہ ہمیں پہلے اپنا گھر چاہیے۔ باقی سب فروعی باتیں ہیں۔ یاسر عرفات بہت سادہ سا انسان ہے، ویسے اس سے ملو تو یوں لگے گا جیسے کوئی اسکول ماسٹر ہے۔ سیدھا سادہ، نہ تصنع، نہ بناوٹ، لیکن اسی یاسر عرفات کو جلسہ میں تقریر کرتے سنیں تو لگتا ہے شیر گرج رہا ہے۔ بے تکلف اتنا کہ چاہے گھر ہو یا دفتر ملاقاتی کو کھانا کھلائے بغیر جانے نہ دے گا اور اس کھانے میں دفتر کا سارا عملہ کلرک، چپراسی، ڈرائیور تک سب بلا امتیاز شریک ہوں گے۔

انقلابِ ایران ایک بہت بڑا واقعہ ہے میں سمجھتا ہوں کہ انقلابِ فرانس کے بعد اتنا بڑا انقلاب آیا ہی نہیں۔ عوام نے اپنے طور پر انقلاب یا تو فرانس میں برپا کیا تھا یا پھر ایران میں!

افغانستان کا سوال اٹھائیے تو میں کہوں گا کہ وہاں روسی بلائے گئے اور وہ آ گئے۔ بہت سے ملک ایسے ہیں جہاں معاشرہ بہت پس ماندہ ہے! لوگ تبدیلی چاہتے ہیں تاکہ معاشرہ آگے بڑھ سکے۔ جو بھی صورت پیدا ہوگی اس کے مخالفین بھی پیدا ہوں گے۔ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے حال پر خوش تھے وہاں مداخلت نہیں ہونی چاہیے تھی کچھ لوگ کہتے ہیں کہ اپنے حال پر تو جانور بھی خوش رہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ترقی کبھی ہونی ہی نہیں چاہیے، خیر بحث طویل ہو جائے گی میں یہ چاہتا ہوں کہ اس مسئلہ کا سیاسی حل ضرور ہونا چاہیے۔

جہاں تک چین اور روس کی کشیدگی کا معاملہ ہے تو فوری طور پر بہتری کی صورت اس وقت نظر نہیں آ رہی لیکن بنیادی طور پر تو نظام ایک ہی ہے جس میں تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ایسا تو نہیں ہوگا کہ چین میں سرمایہ داری واپس آ جائے۔ کچھ اختلافات ہیں۔ جب بھی کوئی نیا نظام بنتا ہے تو ہر کوئی اپنے گھر کے مطابق نقشہ بناتا ہے جو دنیا میں کہیں اور نہیں ہوگا۔ جس وقت چین میں انقلاب آیا اس وقت تو صرف روس اور مشرقی یورپ کے ملکوں ہی میں ایسا نظام موجود تھا۔ اس وقت تک سبھی روس کی بات مانتے تھے!

اب آئیے پولینڈ کی طرف تو میں پولینڈ پہلے جا چکا ہوں، اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ وہاں کی قیادت نے کوئی زیادہ قابلیت اور صلاحیت کا ثبوت نہیں دیا جس کی وجہ سے وہاں بے اطمینانی تھی۔ جو سالیڈیریٹی کی صورت میں سامنے آئی، سالیڈیریٹی والے بنیادی طور پر یہ مطالبہ کرتے کہ حکومت ہی ہمارے حوالے کر دو تو یہ صورت پیدا نہ ہوتی۔

تو جناب ایسے کئی مسائل ہیں جن کے بارے میں سوچتا ہوں۔ سمجھتا ہوں اپنے طور پر حل تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

تخلیقی کاموں کا جہاں تک تعلق ہے تو ایک صاحب انگریزی کے پرانے مضامین کی اشاعت کے لیے کینیڈا میں کام کر رہے ہیں۔ یہ مضامین میں نے دس بیس سال پہلے لکھے تھے ایک خاتون امریکہ میں چھاپنا چاہتی ہیں۔ پھر اپنی بک بک تو کرتا ہی رہتا ہوں۔ میں ادب کے بارے میں سمجھتا ہوں کہ بہت سے مسائل ہیں جن پر پورا کام نہیں ہو سکا۔ جن پر میں کام کرنا چاہتا ہوں مگر بیروت میں کتابیں وہ نہیں ہیں جو میں چاہتا ہوں۔ یہ کام بیٹھ کر ہی ہو سکتا ہے سکون سے بیٹھ کر۔

امریکہ میں آج کل بلیک لٹریچر بڑی دھوم دھام سے شائع ہو رہا ہے۔ پچھلے دنوں کچھ مصنفین کی تخلیقات پڑھنے کا موقع ملا۔ بھئی بڑی جاندار چیزیں لکھی جا رہی ہیں۔ میں ان پر بھی کچھ کام کرنا چاہتا ہوں۔ دیکھیے کب موقع ملتا ہے۔

پچھلے دنوں ہندوستان جانا ہوا۔ ہندوستان کے کئی شہروں میں میرے اعزاز میں مشاعرے ہوئے جن میں مجھے سننے والوں کی ایک بڑی تعداد نے حصہ لیا۔ مجھے علی گڑھ میں ایک بڑے عہدے کی پیش کش بھی کی گئی لیکن میں نے یہ کہہ کر ٹال دیا کہ مصروف ہوں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اب کسی دوسرے ملک میں کام کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ دل تو یہ کہتا ہے۔ بہت ہو گیا اب چھٹی کرو۔ جی ہاں چھٹی کرو۔ تعطیل کی نیت سے پاکستان سے باہر گیا تھا۔ سلسلے نکلتے گئے اور تعطیل کی مصروفیتیں اتنی بڑھیں کہ ان سے چھٹی کی ضرورت محسوس ہوئی۔

منیر احمد شیخ

فیض احمد فیض اور عزیز احمد مرحوم - فوٹو: [illegible]

[illegible]

قمر جلیسی اور دیگر شعرا معروف شاعر [illegible] حضرت سے ملاقات کی غرض سے ان کی قیام گاہ پہنچے۔ [illegible] ادھر کی باتوں کے بعد ایک صاحب نے شعر سنانے کی فرمائش کی۔ پیر کیا تھا، [illegible] نے تین چار طویل نظمیں پڑھ ڈالیں۔ [illegible] سامعین کی قوت صبر جواب دے چکی تھی۔ [illegible] شاعر موصوف نے غزل ختم کی اور سیلز پیچ کی طرح [illegible] ایک گلاس پانی لاؤ [illegible] کیا [illegible] نے شاعر موصوف کا ہاتھ پکڑ لیا اور [illegible] کہا "کیا یہ کوئی بھی غزل بھی کھا گئے؟"

کرہ

کسی تقریب میں اتفاق سے مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا ظفر علی خاں تشریف فرما تھے۔ مولانا ابوالکلام کو پیاس لگی۔ انہوں نے کسی سے کہا "میرے لیے پانی لانا"۔ یہ سن کر مولانا کے ایک عقیدت مند ایک سفید ریشمی رنگ کے گلاس میں پانی لا کر نہایت ادب سے مولانا کے سامنے پیش کیا۔ مولانا آزاد نے مسکرا کر کہا:

کہ خود بہ خود بہ حضرتِ ساقی رسید آب

مولانا ظفر علی خاں نے مصرعہ سن کر برجستہ گرہ لگائی:

کہ بہ جوش خم کہ پیر مغاں بھی چلا آیا

اس برجستگی پر ساری محفل زعفران زار بن گئی۔

First Canadian Conference on Urdu

FIRST CANADIAN CONFERENCE ON Urdu
UNIVERSITY OF TORONTO
SEPTEMBER TWENTY-FIFTH 1982

SEPTEMBER 25, 10am

Urdu Society of Canada.

Ignataff Hall, University of Toronto Campus.

Toronto, Ontario, Canada.

Theme:- Urdu Poetry

Participants:

- Faiz Ahmad Faiz
- Jamiludin Aali
- Sardar Jaffary
- Gopi Chand Narang
- Anne Marie Schimmel
- Frances Copola
- Munib Ur Rahman and
- Mohammad Hifzul Kabir Qureshi

A **MUSHAIRA** will follow in the evening (8pm.)in the Medical Science Building, University of Toronto.In addition Ahmad Faraz and other North American Poets will also recite their poetry.

For details please call—

(416) 449-2868 (416) 276-1739 (416) 424-1912

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

۲۴ سالہ تعلیم یافتہ پاکستانی خوبصورت، نیک سیرت، باسلیقہ کینیڈین شہریت کی حامل لڑکیوں کیلئے (ایک سنی العقیدہ اور دوسری شیعہ) شریف لڑکوں کا رشتہ درکار ہے جو وسیع النظر ہوں۔ سلسلہ بی مفصل مکمل کوائف مع تصویر ارسال کریں۔ یا شام جار بجے کے بعد فون پر رابطہ قائم کریں۔

MR. BHATTI
50- BOSWORTH CRES.
KITCHNER. ONT.
N2E 1Z1.
TELE; 1-519-578-4819

۲۳ سالہ پاکستانی اچھے خاندان کی تعلیم یافتہ، قبول صورت، کینیڈین شہریت کی حامل ٹورانٹو میں مقیم لڑکی کیلئے مناسب رشتہ مطلوب ہے۔

FAROOQ c/o AL-HILAL

ایک PURCHASING AGENT کے عہدے پر ۰۰۰ ،۱۴ ڈالر سالانہ آمدنی کے حامل ۲۸ سالہ کینیڈین شہری، شیعہ لڑکے کیلئے شیعہ پاکستانی لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ مکمل کوائف کے ساتھ رجوع فرمائیں

M. Q. c/o AL-HILAL

---

۲۵ سالہ مسلم پاکستانی ایم اے انگریزی لڑکی کیلئے ڈاکٹر، انجینئر، پروفیشنل یا روشن مستقبل کے حامل خواہشمند کا رشتہ مطلوب ہے۔ تفصیلات کیلئے رجوع کریں

S. R. c/o AL-HILAL

برائے فروخت

پاکستان اور ہندوستان کا بنا ہوا زیور خانگی طور پر فروخت کیا جا رہا ہے۔ خواہشمند ذیل کے نمبر پر ۲ تا ۵ بجے شام فون کر سکتے ہیں:
(416) 493-4374

Need Typesetting?

Call
Sajjad Hyder
at
(416) 424-1989

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی پیشگی ادائی ضروری ہے۔

دنیا بھر کی اسلامی تحریکوں کے درمیان قریبی رابطہ ضروری ہے۔ ابو شریف رافی

عالم اسلام کے اتحاد اور مشترکہ اسلامی فوج کی بات سب سے پہلے مولانا مودودی نے کی تھی

قائد تحریک اسلامی میاں طفیل محمد سے منصورہ لاہور میں ایرانی سفیر کی ملاقات

لاہور — [illegible]

[illegible]

اسرائیل کی مذمت میں جلسہ

مقامی انتظامیہ کی طرف سے

محمود اعظم فاروقی کی تقریر پر پابندی

کراچی — [illegible]

[illegible]

سلسلہ ہدایت

فوزیہ جنجوعہ نے گزشتہ رمضان المبارک قرآن پاک ختم کیا ہے۔

نوٹ: جن قارئین کے بچوں نے کلام پاک ختم کیا ہے وہ ان کی تصویریں نام عمر اور جگہ کی صراحت کے ساتھ "الہلال" میں اشاعت کے لیے بھیج سکتے ہیں۔ اس سلسلہ کا مقصد بچوں میں مذہبی جوش و جذبہ پیدا کرنا ہے۔ (ادارہ)

تحریک چلانا پیپلز پارٹی کے بس کا روگ نہیں: صاحبزادہ فاروق

[illegible]

پاک بھارت تجارت کا دائرہ وسیع ہو سکتا ہے: غلام اسحٰق

اسلام آباد — [illegible]

[illegible]

صدر نے جزائر قائد کے احاطہ میں مسجد اور اسلامی مرکز تحقیقات کے لیے جگہ کا انتخاب کر لیا

کراچی — [illegible]

[illegible]

غلام مصطفیٰ کھر، مسز کھر اور دیگر ۱۲ افراد کے خلاف

جعلسازی سے سیکڑوں کنال اراضی ہتھیانے کا مقدمہ فوجی عدالت میں چلے گا

[illegible]

شیخ مجیب کے قتل میں ملوث سابق فوجی افسر کو

ناظم الامور معطل کر دیا گیا

ڈھاکہ — [illegible]

[illegible]

لارڈز کے میدان میں چوتھی سنچری

لندن — [illegible]

[illegible]

ہم جماعت اسلامی کے حامی ہیں: حیدر فاروق مودودی

لاہور — [illegible]

[illegible]

شاہ کباب نہ ویکھے تے کی ویکھے؟

حلال گوشت سے تیار شدہ گرما گرم ذائقہ دار

لذیذ کباب، چکن تکہ اور

کڑاہی گوشت | پلاؤ | بریانی

اس کے علاوہ نفیس مٹھائیاں

MANZIL RESTAURANT
Sweets & Snacks
1431 GERRARD ST. EAST TORONTO, ONT.
Tel. 466-5824
KHALID BUKHARI & BROTHERS

(416) 475-0149 G.A. (Rab) RABBANI

CTM CANADA LIMITED

WILL INSTALL AND SERVICE ALL TYPES OF PERIPHERALS!

- disc drives
- tape drives
- card punches
- card readers
- CPU's
- micros
- Printers
- terminals

Well qualified technical support is available.
We offer a wide range of service options.
For prompt and proper service call (416) 475-0149.

CTM CANADA LIMITED
920 Denison Street, Unit 5 Markham, Ontario L3R 3K5

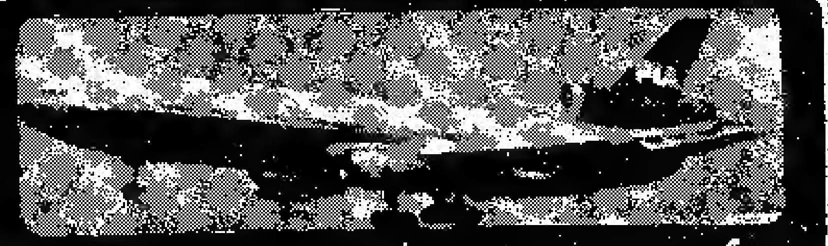

پی آئی اے کا ڈی سی ۱۰ تباہی سے بچ گیا، پائلٹ کی حاضر دماغی کام آگئی

[illegible]

وطن عزیز کے خلاف سازشیں تیز ہو گئی ہیں میاں طفیل محمد

حکمران، سیاستدان اور عوام ذمہ داری کا احساس کریں سماج دشمن آزاد ہیں

تحریک اسلامی مسلمانوں پر مظالم کا احساس دلانے کیلئے ۸ ستمبر سے جہاد مہم شروع کریگی

لاہور ——— کالعدم جماعت اسلامی کے امیر میاں طفیل محمد نے کہا ہے کہ ... [illegible]

لاہور ایئرپورٹ پر بم کے دھماکہ کے سلسلے میں ۲۰۰ افراد گرفتار

لاہور ——— (پی پی آئی) لاہور ایئرپورٹ کے ... [illegible]

لیبی کے رہنما ہارون احمد کو اغوا کے چھ گھنٹے بعد رہا کرا لیا گیا

پانچ ملزم گرفتار۔ ملزمان ہارون کو علاقہ غیر لیجا کر ۲۰ لاکھ روپیہ وصول کرنا چاہتے تھے
پولیس پارٹی کیلئے توصیفی اسناد اور نقد انعامات کا اعلان۔ مزید تفتیش جاری ہے

ہارون احمد اپنے اغوا کی تفصیلات بتا رہے ہیں

کراچی ——— (سٹاف رپورٹر) ... [illegible]

اندرا گاندھی کے دورے سے پاک امریکہ تعلقات متاثر نہیں ہوں گے صدر ضیاء

میں صدر ریگن کی دعوت پر ۷ دسمبر سے امریکہ کا دورہ کروں گا

معاہدہ عدم جارحیت کی پیشکش سے مسئلہ کشمیر پر کوئی اثر نہیں پڑے گا

ہم افغانستان مسئلے کے سیاسی حل کیلئے کوشاں ہیں۔ فلسطینیوں کو ہر ممکن مدد دی جائیگی

کراچی ——— [illegible]

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے کیلئے پاکستانی امیدوار

[illegible]

پاکستان ریلوے نے بھی ملازمین کی چھانٹی کا فیصلہ کر لیا

کرایوں میں اضافے کے باوجود صرف ۷ ماہ میں سوا کروڑ روپے کا خسارہ

پشاور ——— (پی پی آئی) پاکستان ریلوے خسارے ... [illegible]

اسلام آباد میں سیٹلائٹ اسٹیشن اور کیبل سے ایکسچینج کو الیکٹرانک ٹیلیفون ایکسچینج سے ملا دیا جائیگا

اسلام آباد ——— (پی پی آئی) ... [illegible]

آج کی مسلم دنیا کی مالی حالت

ذیل میں ہم مسلم ممالک کی ۱۹۷۸ء تک کی آبادی اور ان کی سالانہ فی کس اوسط آمدنی کا نقشہ پیش کر رہے ہیں۔ ان میں وہ غریب ملک بھی شامل ہیں جو مالی حیثیت سے مفلس اور فاقہ مست ہیں لیکن جذبہ دینی سے سرشار ہیں اور دوسری طرف وہ ممالک بھی ہیں جہاں دولت بے تحاشہ ... [illegible]

الف۔ وہ ملک جو نہایت مفلوک الحال اور غریب ہیں

ملک	آبادی	سالانہ فی کس آمدنی (ڈالروں میں)
۱ بنگلہ دیش	[illegible]	۹۰
۲ مالی	[illegible]	۱۲۰
۳ صومالیہ	[illegible]	[illegible]
۴ چاڈ	[illegible]	۱۴۰
۵ اپر وولٹا	[illegible]	۱۶۰
۶ گنی	[illegible]	[illegible]
۷ نائیجر	[illegible]	[illegible]
۸ پاکستان	[illegible]	[illegible]
۹ افغانستان	[illegible]	[illegible]
۱۰ موریطانیہ	[illegible]	[illegible]
۱۱ یوگنڈا	[illegible]	۲۸۰
۱۲ سوڈان	[illegible]	[illegible]
۱۳ سینیگال	[illegible]	[illegible]
۱۴ انڈونیشیا	[illegible]	[illegible]

(ب) متوسط آمدنی والے ممالک

مصر	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیمرون	[illegible]	[illegible]
شمالی یمن	[illegible]	[illegible]
مراکش	[illegible]	[illegible]
شام	[illegible]	[illegible]
تیونس	[illegible]	[illegible]
اردن	[illegible]	[illegible]
ملائیشیا	[illegible]	[illegible]
لبنان	[illegible]	[illegible]
ترکی	[illegible]	[illegible]
الجزائر	[illegible]	[illegible]

(ج) تیل پیدا کرنے والے خوشحال ممالک

عراق	[illegible]	[illegible]
ایران	[illegible]	[illegible]
لیبیا	[illegible]	[illegible]
سعودی عرب	[illegible]	[illegible]
کویت	[illegible]	[illegible]

پاکستانی عوام سال بھر میں ۸ ارب کا گوشت کھاتے ہیں

اسلام آباد ——— [illegible]

حنیف رامے تدریس و تصنیف میں مصروف

لاہور ——— [illegible]

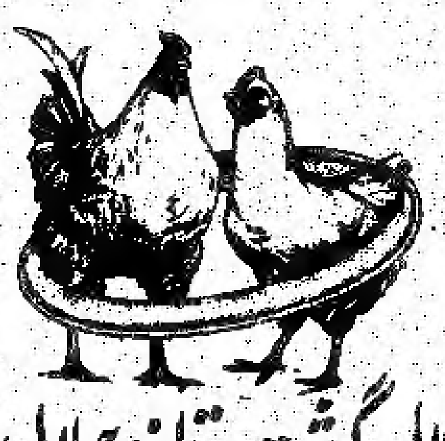

تازہ حلال گوشت۔ تازہ حلال مرغیاں
ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں
SPICE TOWN
2210 DUNDAS STREET WEST
(Near Jami Mosque)
PHONE:(416)532-8267
(Free Delivery)

fortnightly
al-Hilal

Vol.11 No.11 50 ¢
August 25, 1982
Phone: 424-1989, 483-4374

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

Editor: Sajjad Hyder
Managing Director: M. Lateef Owaisi

پاکستان نے کرکٹ ٹیسٹ میں انگلستان کو شکست دے دی

۲۸ سال بعد ایک اور کامیابی · تک سنسنی خیز رہا · بوتھم اور ٹیلر کے شاندار بیٹنگ کرنے کے باوجود اپنی ٹیم کو ہار سے نہ بچا سکے

مدثر نذر

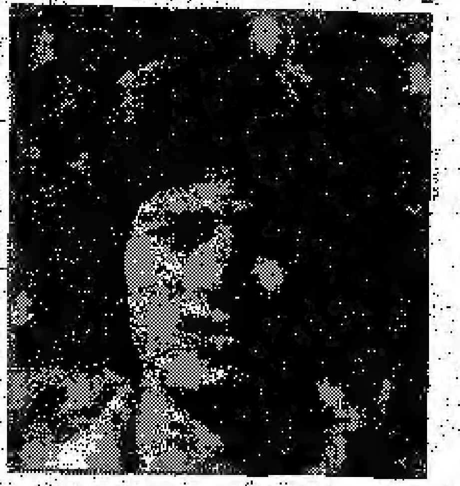

محسن حسن خان

مدثر نے تباہ کن بولنگ کر کے مخالف کھلاڑیوں کے قدم اکھاڑ دیئے

محسن حسن مین آف دی میچ قرار دیئے گئے ۔ دوسری اننگز میں میانداد کا عمدہ کھیل

[illegible]

عربوں کی خاموشی لبنان کو لے ڈوبی

امریکی عربوں کے گروپ نے سعودی سفارت خانے پر مظاہرہ ختم کر دیا

واشنگٹن ——— (ڈاک) گزشتہ روز یہاں سعودی سفارت خانے پر دھرنا مار کر بیٹھے ہوئے عرب امریکیوں کے ایک گروپ نے اپنا مظاہرہ ختم کر دیا وہ بنا دن ... [illegible]

فلسطینی بچوں کے ۲۶ سکول تباہ

[illegible]

لیلیٰ خالد کو ہلاک کر دیا گیا
اسرائیلی فوج نے مکان کو بم سے اڑا دیا

[illegible]

مغربی بیروت میں ایسی فی صد آبادی کو خوف کے دورے پڑ رہے ہیں

بچے اسہال کے مرض میں مبتلا ہو گئے · پانی نہ ہونے کے باعث پورے شہر میں بدبو پھیل رہی ہے

ایسے مصائب دوسری جنگ عظیم میں بھی کسی جگہ دیکھنے میں نہیں آئے : بی بی سی

[illegible]

امریکہ نے اسرائیل کو پندرہ ارب ڈالر کی فوجی امداد دی ہے

اسرائیلی فوج غیر معینہ عرصے تک بیروت کا محاصرہ جاری رکھ سکتی ہے : ٹائم کی رپورٹ

[illegible]

اندرا گاندھی کے خلاف تحریک عدم اعتماد

نئی دہلی ——— (رائٹر) بھارتی پارلیمنٹ میں حزب اختلاف نے بھارتی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کی حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کر دی ہے ... [illegible]

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو کینیڈا

☐ سالانہ زر خریداری برائے "الہلال" : سترہ ڈالر
☐ سالانہ زر خریداری برائے "کریسنٹ" : سترہ ڈالر
☐ سالانہ زر خریداری برائے الہلال و کریسنٹ : اٹھائیس ڈالر

کوپن خریداری

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code.......................... Telephone ....

زر خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور ذیل کے پتہ پر بھیجیے
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجیے ——— ☐